سودہ بیگم، ڈنمارک سے نور، یوگنڈا افریقہ سے محمد طٰہٰ، نیپال کے محمد اسجد اور پاکستان کے شیخ بشیر کے اسلام میں آنے کے واقعات بھی شامل ہیں۔ اسلام ہی انسانیت کو اپنے جلو میں پناہ وسکون دے سکتا ہے اور ہر رنگ و نسل، برادری، ملک، براعظم کے افراد کے لیے کشش رکھتا ہے۔ واقعات کے انتخاب نے قاری کو وسعتِ فکر بخشی ہے۔ یوں ہر واقعہ انوکھا ہے لیکن ہندو، سیکھ، عیسائی، پارسی، قادیانی پس منظر سے تعلق رکھنے والی دس خواتین کی داستان قیمتی ہی نہیں، انسانیت کے لیے قابلِ فخر ہے۔ ایک مسلمان بچی حرا کی داستان جو عبداللہ نے بیان کی ہے حیران کن استقامت کی نظیر ہے۔ اسی طرح مردوں میں اسلام لانے سے پہلے بابری مسجد کو ڈھانے میں حصہ لینے والے ماسٹر محمد عامر ہیں۔ گجرات کے قتلِ عام میں حصہ لینے والے سہیل صدیقی، جرائم پیشہ پس منظر سے عبداللہ، ہندو پجاری عبدالرحمٰن، انتہائی تعلیم یافتہ محمد قاسم، عبدالواحد، محمد عمر، ڈاکٹر سعید احمد، ڈاکٹر حذیفہ، محمد خالد، محمد اسد، عبداللہ، اے کے عادل، ڈاکٹر محمد عبداللہ، اَن پڑھ محمد سلیم، محمد لیاقت، غریب محمد احمد اور محمد شفیع شامل ہیں۔

کتاب ضخیم ہونے کے باوجود ایک ہی نشست میں مکمل کرنے کو جی چاہتا ہے۔ بعض مقامات پر ایمانی کیفیت کو مہمیز ملتی ہے اور اہلِ ایمان آنسوؤں کے ساتھ اپنے نئے ہم مذہبوں کا استقبال کرتے ہیں۔ مغرب میں عیسائیوں کے قبولِ اسلام پر بہت کتابیں چھپی ہیں۔ عراق اور افغانستان میں اتحادی افواج کے سپاہیوں اور مغربی صحافیوں نے بھی اسلام قبول کیا ہے لیکن ہندو معاشرے میں قبولِ اسلام پر یہ پہلی بڑی دستاویز ہے۔ شہادتِ حق کے فریضے پر اُبھارنے والی اس کتاب کو پڑھے لکھے مسلمان خاص طور پر، ہر داعیِ حق کے مطالعے میں ضرور آنا چاہیے۔ (ڈاکٹر معراج الھدیٰ صدیقی)

تعارف کتب

◉ صحابہؓ کے سوال، نبیِ رحمتؐ کے جواب، سلمان نصیف دحدوح، مترجم: محمد طیب طاہر، ناشر: نشریات ۴۰- اُردو بازار، لاہور- فون: ۴۵۸۹۴۱۹۔ صفحات: ۴۶۴۔ قیمت: درج نہیں۔ [مصنف نے عبادات، کاروبار، حکومت و سیاست اور روزمرہ کے نزاعی معاملات، نیز آدابِ زندگی، قیامت اور فتنوں جیسے مسائل سے متعلق احادیث نبوی کا انتخاب کیا ہے۔ مفصل اور مختصر توضیحی نکات بھی درج ہیں۔ رسولؐ اللہ سے صحابہؓ نے کوئی استفسار کیا اور آپؐ نے جواب عنایت فرمایا، انھی سوالات و جوابات (احادیث) کو سوال جواب کی شکل میں مرتب کیا گیا ہے۔ انتخابِ حدیث میں بھی ذرا دقت سے کام لیا جاتا تو نسبتاً زیادہ جامع اور متعلق بہ موضوع احادیث کو